REGD. No: L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۴ ۔ تار کا پتہ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

سوائے جمعہ و منگل

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

ربوہ

۹ شعبان ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۱۷ صلح ۱۳۴۱ھ ش ۔ ۱۷ جنوری ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۱۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۶ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

کل شام بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

حضور کل بھی بعد دوپہر سیر کی غرض سے باغ میں تشریف لے گئے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

محترمہ برکت بی بی صاحبہ کی وفات

ربوہ ۱۶ جنوری۔ محترمہ برکت بی بی صاحبہ بیوہ محترم میاں رحیم بخش صاحب تلونڈی جھنگلاں کل مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۶۲ء ساڑھے چار بجے شام وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ صحابیہ تھیں۔ نماز جنازہ آج نماز عصر کے بعد مسجد مبارک کے احاطہ میں ادا کی جائے گی۔

سالٹ پانڈ میں جماعت احمدیہ گھانا کے ۲۷ ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد

ملک کے طول و عرض سے چھ ہزار سے زائد احمدی احباب کی شرکت

جلسہ میں گھانا کی قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر آنریبل یعقوب ٹیلے ناں کی پُر اثر تقریر

اکرا (گھانا مغربی افریقہ) مبلغ اکرا مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ گھانا (مغربی افریقہ) کا ۳۷ واں سالانہ جلسہ مورخہ ۴، ۵، ۶ جنوری ۱۹۶۲ء کو سالٹ پانڈ میں اپنی روایتی شان کے ساتھ منعقد ہوا جلسہ کا افتتاح ۴ جنوری کو مبلغ انچارج و امیر جماعت ہائے احمدیہ گھانا مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے ایک لمبی دعا کے ساتھ فرمایا اپنی افتتاحی تقریر میں آپ نے احباب پر زور دیا کہ وہ پہلے سے بھی بڑھ کر جذبہ و جوش کے ساتھ خدمت اسلام کا فریضہ ادا کریں اور اپنی زندگیاں اسلام کو دنیا میں سربلند کرنے کے لئے وقف کر دیں ازاں بعد آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے ایک لمبی اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

بعدہ مکرم مولانا کلیم صاحب نے یورپ اور جنوب مشرقی ایشیا کے احمدیہ مشنوں کے مبلغین انچارج نیز بعض اسلامی ملکوں کی سربرآوردہ ہستیوں کی طرف سے ارسال کردہ پیغامات پڑھ کر سنائے جو انہوں نے خاص جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جماعت احمدیہ گھانا کے نام ارسال کئے تھے اور ان میں جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد دینے کے علاوہ اس کی کامیابی کے لئے دعا کی تھی۔ اس موقعہ پر آپ نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا ارسال فرمودہ پیغام بھی پڑھ کر سنایا۔ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے اپنے پیغام میں گھانا کے احمدی احباب کو توجہ دلائی کہ وہ اپنے ملک کی روحانی اور مادی ترقی کے لئے بڑھ چڑھ کر کوشش کریں۔

اس موقعہ پر احمدیہ لٹریچر کی ایک نمائش بھی لگائی گئی تھی جس کا افتتاح گھانا کی قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر آنریبل الحاج یعقوب ٹیلے ناں نے فرمایا۔ جلسے کے دوسرے اجلاس میں جو احمدیہ لٹریچر کی نمائش کے افتتاح سے معاً قبل منعقد ہوا مغربی افریقہ کے رئیس التبلیغ مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی عظیم الشان تبلیغی مساعی پر روشنی ڈالی اور تفصیل سے بتایا کہ کس طرح جماعت کی ان مساعی کے نتیجہ میں اسلام ساری دنیا میں سربلند ہو رہا ہے۔ قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر آنریبل یعقوب ٹیلے ناں نے ایک نہایت پُر اثر تقریر میں فرمایا کہ جماعت احمدیہ دنیا کے مختلف حصوں میں اسلام کی ترقی اور سربلندی کے لئے جو خدمات بجا لا رہی ہے میں ان کا عینی شاہد ہوں اور یہ کہہ سکتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کی مساعی کے نتیجہ میں اسلام برابر ترقی کر رہا ہے وزیر دفاع آنریبل کوفی باکو نے احمدیہ پبلک ریڈنگ روم کا افتتاح فرمایا۔ جلسہ سالانہ میں گھانا کے طول و عرض سے آئے ہوئے چھ ہزار سے اوپر احباب نے شرکت کی۔ اور قریباً ۲۹ ہزار روپیہ بطور چندہ پیش کیا۔ جلسہ میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ بھی ادا کی گئی۔ ملکی اخبارات اور ریڈیو نے جلسہ کے متعلق خبریں نمایاں طور پر شائع اور نشر کیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے وصال پر

جماعت احمدیہ سیرالیون (مغربی افریقہ) کی قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ سیرالیون (مغربی افریقہ) کے جنرل سیکرٹری جناب ایم کے بانگورے اطلاع دیتے ہیں کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر جماعت احمدیہ سیرالیون نے اپنے دلی غم و اندوہ اور حزن و ملال کا اظہار کرتے ہوئے حسب ذیل قرارداد منظور کی ہے:۔

"سیرالیون (مغربی افریقہ) کی جماعت احمدیہ کے جملہ افراد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سب سے چھوٹے فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے وصال پر اپنے دلی غم و اندوہ اور حزن و ملال کا اظہار کرتے ہیں حضرت مرزا شریف احمد صاحب جن کا وصال ۲۶ دسمبر ۱۹۶۱ء کو ہوا اللہ تعالیٰ کی ایک خاص بشارت کے ماتحت آج سے ۶۶ سال قبل پیدا ہوئے تھے۔ اس لحاظ سے آپ کا وجود اللہ تعالیٰ کے زندہ نشانوں میں سے ایک عظیم الشان نشان کی حیثیت رکھتا تھا۔ آپ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے ناظروں میں سے ایک ناظر تھے اور پاکستان میں اصلاح و ارشاد کا فریضہ ادا کرنے والے شعبہ کی نگرانی اور راہنمائی کا فرض باحسن طریق سرانجام دے رہے

(باقی صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷ رجنوری ۶۲ء

اسلام کے متعلق غیر مسلموں میں غلط فہمی کا کون ذمّہ وار ہے

ایک وقت تھا کہ یورپ میں عیسائیت کے فرقوں نے باہم جنگ وجدل کا بازار اس حد تک گرم کر رکھا تھا کہ اگر ایک فرقہ کسی ملک میں برسر اقتدار آجاتا تو وہ اپنے تمام مخالف فرقوں کی زندگی اجیرن کر دیتا اور دوسرے فرقوں کے ہزاروں بے گناہ عورتیں اور مرد اور بچے پھانسی پر لٹکا دئے جاتے اگرچہ اس عہد میں اسلامی ممالک میں بھی فرقوں کا باہمی تعصب کچھ کم نہیں تھا مگر یورپ میں فرقوں کی جنگ زرگری سے جو حالت پیدا ہوئی تھی وہ شاید اسلامی ممالک میں زیادہ دیر تک پیدا نہیں ہوئی۔

یورپ میں خاص کر دو فرقوں کے درمیان سخت مخالفت رہی ہے ایک قدیم فرقہ رومن کیتھولک اور دوسرا جدید فرقہ پروٹسٹنٹ۔ رومن کیتھولک وہ فرقہ ہے جو پوپ کو اپنا امام مانتا ہے اور تمام دنیا کے رومن کیتھولک پوپ کی فرمانبرداری کو لازمی سمجھتے ہیں۔ شروع میں یورپ کے تمام ممالک میں پوپ ہی کا اثر تھا۔ تقریباً تمام ممالک کے حکمران پوپ ہی مقرر کرتا تھا کوئی بادشاہ تسلیم نہیں کیا جاتا تھا جب تک پوپ اس کی منظوری نہ دے۔ جب صلیبی جنگوں اور سپین میں مسلمانوں سے یورپ کا واسطہ پڑا اور یورپ کے لوگوں نے اسلامی یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کی تو ان کے دلوں میں مغربی عیسائیت کی سختیوں اور تنگ خیالیوں کے خلاف نفرت پیدا ہوئی اور کئی ایک پادریوں نے جن میں لوتھر کا نام زیادہ مشہور ہے پوپ کے خلاف بغاوت شروع کر دی۔ یہ لوگ بڑھتے چلے گئے اور اس طرح رومن کیتھولک کے بالمقابل ایک طاقتور فرقہ پروٹسٹنٹ عیسائیوں کا پیدا ہو گیا۔ اکثر یورپین ممالک کے حکمران اس نئے فرقہ میں داخل ہو گئے رومن کیتھولک پروٹسٹنٹ کو کافر سمجھتے تھے اور عیسائیت سے باہر قرار دیتے تھے۔ پروٹسٹنٹوں کے علاوہ عیسائیت میں اور بھی فرقے پیدا ہو گئے اور ان کی تعداد بڑھتی چلی گئی۔ تاہم ابھی تک عیسائیوں کے یہ دونوں فرقے ہی زیادہ مشہور ہیں اور ان میں ابھی تک باہم سخت رقابت چلی جاتی ہے۔

جب یورپ میں فرقہ بندی کی وجہ سے بدامنی زیادہ ہو گئی اور اسلامی اثر کی وجہ سے ان میں آزاد خیالی بڑھ گئی تو ان میں ایسے لوگ پیدا ہوئے جنہوں نے علمی اشغال کی طرف توجہ دینی شروع کر دی۔ اکثر لوگ مذہب ہی سے متنفر ہو گئے کیونکہ انکے سامنے صرف عیسائیت کا نمونہ ہی تھا۔ جس میں عقل کو دخل دینا گناہ سمجھا جاتا تھا۔ یہ وقت ایسا تھا کہ اگر مسلمان اہل علم حضرات یورپ میں تبلیغ اسلام کا کام کرتے تو بہت ممکن تھا کہ سارا یورپ اسی وقت حلقہ بگوش اسلام ہو جاتا مگر یہی وقت تھا جب کہ خود مسلمان خانہ جنگیوں میں مصروف تھے نہ صرف سیاسی لحاظ سے مسلمانوں میں انتشار پیدا ہو چکا تھا بلکہ اس زمانہ کی خصوصیت کی وجہ سے ان میں بھی فرقہ بندی تلخیوں کی حد تک پہنچ چکی تھی۔

یورپ نے مسلمانوں سے مذہب میں عقل کے استعمال کو تو سیکھ لیا مگر اسلام سے مسلمانوں نے ان کو پوری طرح آشنا کرنے کی کوشش نہ کی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عیسائی پادریوں کو یورپ میں اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف نہایت ناپسندیدہ پراپیگنڈے کا موقع مل گیا۔ ان لوگوں نے عیسائی عوام میں اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف ایسی ایسی باتیں ایجاد کر کے پھیلائیں کہ جن کا اثر آج تک چلا جاتا ہے۔ یہ اثر نہ صرف عوام پر ہے بلکہ خواص پر بھی ہے اور جو لوگ عقلیت پرست ہیں وہ عیسائیت ہی کی طرح اسلام کو بھی ایک ایسا دین سمجھتے ہیں جو توہمات کا پلندہ ہے۔ چنانچہ جب احمدی مبلغین یورپینوں کے سامنے اسلام کا صحیح چہرہ رکھتے ہیں اور ان کو قرآن کی تعلیمات سے آشنا کرتے ہیں تو پہلے تو وہ یقین ہی نہیں کرتے کہ یہ اسلام ہے اور جب ان کو خوب سمجھایا جاتا ہے تو وہ حیران رہ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یورپ اور امریکہ میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں بڑی دقتیں ہیں اور اس کی رفتار ابھی اتنی تیز نہیں کیونکہ اسلام کے خلاف ان لوگوں کے دلوں میں سخت بدظنیاں بیٹھی ہوئی ہیں جن کو دور کرنا آسان نہیں ہے۔

اسکے علاوہ یورپ میں اسلام کی تبلیغ میں جو ایک بڑی روک ہے وہ خود مسلمان اہل علم حضرات کی وجہ سے بھی ہے جنہوں نے اسلام کی ایسی توجیہات کی ہیں جن سے اسلام ایک تنگ دل دین نظر آتا ہے جو اختلاف رائے کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اس کی ایک واضح مثال ذیل کے اقتباس سے معلوم ہوگی:-

”منیر رپورٹ دشمنانِ اسلام کے ہاتھ میں ایک خوفناک حربہ کی حیثیت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ حال ہی میں کیلیفورنیا کی یونیورسٹی کے ایک ”ریسرچ سکالر“ نے اس رپورٹ کی اوٹ سے اسلام کی آئیڈیالوجی پر نارو اور سنگین حملے کئے ہیں۔ اس برخود غلط سکالر نے اس رپورٹ سے اقتباسات پیش کرتے ہوئے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ اسلام ـــ جو ایک مکمل ضابطۂ حیات ہونے کا دعویٰ کرتا ہے موجودہ دور کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتا۔ اس لئے مسلمان ممالک کو ـــ اسلام پر مبنی ریاستیں بنانے کی بجائے اپنے آپ کو سیکولرازم پر استوار کرنا چاہیئے۔“

(ہفت روزہ اقدام بحوالہ ایشیا مورخہ $\frac{1}{62}$ و صـ۶)

ہفت روزہ اقدام نے بجائے حقیقی وجہ پر بحث کرنے کے ”منیر رپورٹ“ پر نکتہ چینی کرنا مناسب سمجھا ہے اور تحقیقاتی عدالت کے فاضل ججوں پر تنقید کر ڈالی ہے حالانکہ منیر رپورٹ میں جہاں تک اسلامی اصولوں کا تعلق ہے فاضل ججوں نے اپنی رائے کے اظہار سے جا بجا گریز کیا ہے اور صرف اہل علم حضرات کی آرا کو پیش کر کے انکو اسلام کے وسیع اصولوں کے منافی ہونے کی طرف اشارے کئے ہیں۔ انہوں نے اپنی طرف سے اسلام کے متعلق جو کچھ کہا ہے وہ نہ صرف یہ کہ صحیح ہے بلکہ اس بات کا پتہ دیتا ہے کہ فاضل ججوں نے اسلام کا مطالعہ نہایت دقیق نظری سے کیا ہے اور اس کا صحیح چہرہ دکھانے کی کوشش کی ہے۔ ذیل میں ایک آدھ اقتباس اس کی تائید میں پیش کیا جاتا ہے:-

”سورہ کافرون صرف تیس الفاظ پر مشتمل ہے اس کی کوئی آیت چھ الفاظ سے زیادہ کی نہیں۔ اس سورت میں وہ بنیادی خصوصیت واضح کی گئی ہے جو کردار انسانی میں ابتدائے آفرینش سے موجود ہے۔ اور ”لااکراہ“ والی آیت میں جس کا متعلقہ حصہ صرف نو الفاظ پر مشتمل ہے۔ ذہن انسانی کی ذمہ داری کا قاعدہ ایسی صحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ اس سے بہتر صحت ممکن نہیں۔ یہ دونوں متن جو الہام الٰہی کے ابتدائی دور سے تعلق رکھتے ہیں۔ انفرادی اور اجتماعی حیثیت سے اس اصول کی بنیاد و اساس ہیں جس کو معاشرہ انسانی نے صدیوں کی جنگ و پیکار اور نفرت و خونریزی کے بعد اختیار کیا ہے اور قرار دیا ہے کہ یہ انسان کے اہم ترین بنیادی حقوق میں سے ہے۔ لیکن ہمارے علماء و محققین اسلام کو جنگجوئی سے کبھی علیحدہ نہیں کریں گے۔“

(تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ (اردو) صـ۲۳۸)

(۲) ”وہ مقدس دین جس کا نام اسلام ہے برابر زندہ رہے گا۔ خواہ ہمارے لیڈر اس کو نافذ کرنے کے لئے موجود نہ بھی ہوں۔ دین اسلام فرد میں۔ اس کی روح اور اس کے نقطہ نگاہ میں اور مہد سے لحد تک خدا اور بندوں کے ساتھ تعلقات میں زندہ ہے۔ اور زندہ رہے گا۔ اور ہمارے ارباب سیاست کو خوب سمجھ لینا چاہیئے کہ اگر احکام الٰہی ایک انسان کو مسلمان نہیں رکھ سکتے تو ان کے قوانین یہ کام انجام نہیں دے سکتے۔“

(تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ (اردو) صـ۲۵۱)

حقیقت یہ ہے کہ کیلیفورنیا یونیورسٹی کے ریسرچ سکالر نے فاضل ججوں کی رائے سے نہیں بلکہ اسلام کا جو ناپسندیدہ چہرہ مسلمان اہل علم حضرات نے پیش کیا ہے اسکو لیا ہے۔ حالانکہ یہ دیانت کے خلاف ہے آج یہ لوگ جو اسلام کا چہرہ پیش کر رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ خود ”اقدام“ کے ایڈیٹر بھی اس سے متفق نہیں ہونگے اسلام ایک عالمگیر دین ہے اور دوسرے مذاہب سے جو رواداری کا سبق اس نے سکھایا ہے اس کی نظیر نہیں ملتی مگر ان اہل علم حضرات نے اسلام کو ایک ہوّا بنا دیا ہوا ہے۔ ”اقدام“ کے ایڈیٹر کو چاہیئے کہ وہ منیر رپورٹ کے فاضل ججوں پر اعتراض کرنے کی بجائے ان اہل علم حضرات کو سمجھائیں کہ وہ اپنی تنگ نظریوں کو خیرباد کہیں اور ایک دوسرے سے لڑنے اور ایک دوسرے کو ہٹانے کی بجائے اپنے اپنے طور پر اسلام کی خدمت کریں۔ ازمنہ وسطیٰ کی باہم لڑائی کو جب سے ختم کر دیا ہوا ہے۔ اس وقت سے وہ ترقی پر ترقی کرتے چلے گئے ہیں +

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر از جماعت احباب کو پڑھنے کے لئے دے۔

میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے متعلق ایک دوست کا لطیف رؤیا

(رقمفرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

[redacted]

محترم بابو قاسم دین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم **حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب** سیالکوٹ نے ۲۵ و ۲۶ دسمبر ۱۹۶۱ء کی درمیانی رات کو خواب دیکھا (یعنی جس کے بعد میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ صبح آٹھ بجے فوت ہوگئے) کہ میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ چارپائی پر لیٹے ہوئے ہیں اور ان کی چارپائی کے ایک طرف **حضرت مسیح موعود** علیہ السلام تشریف رکھتے ہیں اور دوسری طرف حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا ہیں۔ میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے بازو میں بہت درد ہو رہا ہے اور انہوں نے حضرت مسیح موعودؑ سے عرض کیا کہ میرے بازو میں درد ہوتا ہے* جس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کے بازو کو اپنے ہاتھ سے دبانا شروع کر دیا ہے اور دوسری طرف حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا ان کے دوسرے بازو کو دبا رہی ہیں۔ اُس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے میاں شریف احمد صاحب کو محبت کے ساتھ فرمایا:

"بیٹا فکر نہ کرو۔ تم دس بجے سے پہلے میرے پاس پہنچ جاؤ گے"

بابو قاسم دین صاحب لکھتے ہیں کہ حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب یہ رؤیا بیان کر کے زار زار رونے لگ گئے۔ حکیم صاحب موصوف بہت مخلص احمدی ہیں اور ان کی یہ رؤیا بالکل حق ہے اور خدا کی طرف سے ہے جس پر بعد کے واقعات پوری طرح شاہد ہیں کیونکہ دوسرے دن صبح دس بجے سے پہلے ہی میاں شریف احمد صاحب خدا کو پیارے ہوگئے۔

عزیز میاں شریف احمد صاحب نے جتنی لمبی بیماری کاٹی (اور یہ بیماری بڑی تکلیف دہ تھی) اور اس میں جس انتہائی **صبر و شکر** کا نمونہ دکھایا وہ ہم سب کے لئے ایک پاک نمونہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ رسول پاکؐ کے ارشاد کے مطابق یہ بیماری آخرت میں میاں شریف احمد صاحب کے لئے غیر معمولی رفع درجات کا موجب ہوئی ہوگی۔ چنانچہ حکیم سید پیر احمد صاحب کی یہ رؤیا بھی اس پر شاہد ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا نے عالم بالا میں ان کی تیمارداری میں حصہ لے کر ان کے ساتھ **غیر معمولی محبّت** کا اظہار فرمایا۔ اللّٰھم اغفرہ وارفع مقامہ فی اعلیٰ علیین وکن مع اھلہ وعیالہ ومعنا اجمعین یا ارحم الراحمین

خاکسار مرزا بشیر احمد از لاہور
۱۲/۱/۶۲

* میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ وفات سے دو تین دن قبل گر گئے تھے جس سے ان کی کلائی اور بازو میں کافی چوٹ آئی تھی اور ہڈی کی چوٹ کا دل پر خاص اثر پڑا کرتا ہے۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد)

مربیان سلسلہ احمدیہ کیلئے درس القرآن کے متعلق ہدایت

مربیان سلسلہ احمدیہ کی ہدایت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ رمضان المبارک میں ہر مربی اپنے اپنے ہیڈ کوارٹر میں قرآن کریم کا درس دے۔ سوائے اسکے کہ ہیڈ کوارٹر کی جماعت کا امیر کسی دوسری جماعت میں درس کو اہم خیال کرے۔ اس صورت میں امیر صاحب کے مشورہ کے مطابق عمل ہو۔ نیز اس ماہ مبارک میں مربیان پوری کوشش فرمادیں۔ کہ دینی کاموں میں سرعت گام کو بیدار کریں اور اعلےٰ سطح پر لادیں۔ ہر مربی اس ہدایت کی تعمیل کرکے مرکزی دفتر کو اطلاع بھی کرے

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

وقفِ جدید کے ایک مخلص کارکن کی ناگہانی رحلت

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ

آج ۱۳ جنوری ۶۲ء مشیت ایزدی سے ناگہانی طور پر وقف جدید کے ایک آنریری معلم محمد لطیف صاحب ربوہ لبس کے اڈہ کے قریب لاہور سرگودہا روڈ پر کار کے حادثہ میں شہید ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم ایک نہایت ہی مخلص اور سلسلہ کے فدائی کارکن تھے آبائی وطن فیض اللہ چک مشرقی پنجاب تھا اور تقسیم ملک پر ہجرت کے بعد چاک کے چیمہ ضلع سیالکوٹ میں سکونت اختیار کرلی تھی جہاں مختصر سی زمین الاٹ ہوئی تھی جس سے معمولی غریبانہ گذارہ چلتا تھا تقریباً دو سال کا عرصہ ہوا اپنا نام آنریری طور پر وقفِ جدید میں پیش کیا اور اشتیاق کا یہ عالم تھا کہ اس ڈر سے کہ کہیں وقف نامنظور نہ ہو جائے پُرزور سفارش کروائی اور بار بار یہ امر واضح کرتے رہے کہ "میرا نام معلمین کی فہرست میں شامل کر لیا جانے میں سلسلہ پر بار نہیں ہوں گا۔" چنانچہ اُس دن سے آج تک نہایت تندہی سے بغیر کسی وظیفہ کے معلم کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اور خود کو باقاعدہ سلسلہ کا ملازم تصور کرتے رہے۔

بلکہ اگر کبھی انہیں یہ خیال گذرتا کہ مجھ پر عام معلمین والی پابندیاں نہیں لگائی جا رہیں تو رنجیدہ خاطر ہو جاتے۔ ابھی چند ہی روز ہوئے جلسہ سالانہ کے بعد مجھے مسجد مبارک کے قریب ملے تو اس امر کا شکوہ کیا کہ آنریری معلمین سے اچھا سلوک نہیں ہوتا۔ میں نے تعجب سے پوچھا کہ فرمایئے آپ کو کیا تکلیف پہنچی ہے تو کہنے لگے جلسہ پر باقاعدہ معلمین کی ڈیوٹیاں لگی ہیں میری کہیں نہیں لگی اور کہا کہ یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ آپ کے دفتر کے نزدیک ہماری کوئی عزت نہیں۔ میں نے دلجوئی کے رنگ میں جواب دیا کہ دفتر کے نزدیک اگر نہیں تو میرے نزدیک تو آپ کی بہت عزت ہے نا! آئندہ سے آپ کی ڈیوٹی میں خود لگایا کرونگا اس پر نہایت خوشی سے بچوں کی طرح اکڑتے ہوئے چلے گئے گویا کہ ایک جہان کی دولت مل گئی ہو۔

اطاعت شعار محض فرض شناسی کے طور پر نہیں تھے بلکہ شوق تھا کہ اطاعت کا امتحان ہو اور یہ اُس پر پورے اتریں چنانچہ چھوٹے چھوٹے امور پر بھی جن میں دفتر ان کو پابند نہیں سمجھتا تھا یہ باقاعدہ اجازت لیا کرتے تھے اور باوجود اسکے کہ آنریری معلمین کے لئے یہ کوئی پابندی نہیں کہ وہ اپنا مرکز چھوڑتے وقت دفتر سے رخصت طلب کریں یہ التزاماً رخصت لیا کرتے تھے۔ آنریری مبلغ نے چونکہ اپنی گزران کا خود انتظام کرنا ہوتا ہے اس لئے وہ تعلیمی کلاس میں شرکت کے پابند نہیں ہوتے (تعلیمی کلاس ہر سال جلسہ سالانہ کے بعد ایک ماہ کے لئے لگتی ہے) مگر محمد لطیف صاحب مرحوم پابندی کے ساتھ اس کلاس میں شریک ہوتے رہے یہاں تک کہ گذشتہ سال کی تعلیمی کلاس میں زیادہ حاضریوں کے مقابلہ میں یہ باقی تمام معلمین پر سبقت لے گئے۔

تبلیغ کا جنون تھا اور باوجود اسکے کہ علم واجبی سا تھا یہ وفورِ شوق سے اس کمی کو پورا کر دیا کرتے تھے۔ چنانچہ اپنے خرچ پر بھی سلسلہ کا لٹریچر خرید کر احباب تک پہنچاتے رہتے تھے۔ چنانچہ گذشتہ سال انہیں زیادہ حاضریوں میں اوّل آنے پر جو انعام دیا گیا وہ تمام کتب سلسلہ کی خرید پر خرچ کر دیا۔

خلیق اور ملنسار تھے اور دل میں خدمت خلق کا ایک طبعی جوش تھا۔ امسال مہمانخانہ میں مقیم جو معلم بیمار ہوتے رہے ان کی التزام کے ساتھ متعدد بار خدمت کرتے رہے۔ خصوصاً ایک بنگالی اور ایک سندھی معلم کی بیماری پر ان کو پردیسی جان کر بہت دل لگا کر خدمت کی جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اسی طرح صبح معلمین کے ناشتہ کی تیاری کے سلسلہ میں رضاکارانہ طور پر اپنا نام پیش کر رکھا تھا۔ اور ناشتہ کے منتظم نے مجھ سے ذکر کیا کہ نہایت خلوص اور باقاعدگی سے یہ خدمت بجا لاتے رہے۔

دینی غیرت اور جرأتِ ایمان بدرجہ وافر پائی جاتی تھی۔ ۱۹۵۳ء کے فتنہ میں اپنے گاؤں میں انہوں نے جس جرأتِ ایمانی کا مظاہرہ کیا آج تک وہاں کے باشندے اسے یاد کرتے ہیں۔ اُن دنوں اس علاقہ میں احمدیوں کو نہایت شدید اور حقیقی خطرات درپیش تھے مگر مرحوم ایسے اطمینان سے بے خوف وخطر اپنی احمدیت کا اعلان کرتے پھرتے تھے کہ غیر بھی انگشت بدنداں تھے۔

اللہ تعالےٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں

جگہ عطا فرمائے اور ان کی خدمات کو نوازے اس حادثہ میں آپ کی رحلت ایک قسم کی شہادت کا رنگ رکھتی ہے ان دنوں ربوہ میں آپ کا قیام محض اور محض للہ تھا تاکہ دینی علوم و فنون کے اس مرکز میں رہ کر جہاد کبیر کے گُر سیکھیں۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کو بلند کرے ان کی وفات وقف جدید کے آنریری معلّمین کی صف میں ایک نمایاں خلا پیدا کر گئی ہے۔

بزرگان سلسلہ سے گذارش ہے کہ انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ضروری اعلان

جو دوست سابقہ سندھ میں آباد اراضی خریدنا چاہتے ہوں۔ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ ایسے دوست جو زیادہ رقبہ خریدنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں۔ اگر مل کر خرید سکیں تو وہ بھی ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ اٹھائیں گے۔

ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ

دعائے مغفرت

میرے چچا مکرم چوہدری بیر الدین صاحب ۱۱/۱/۶۲ بروز جمعرات اچانک وفات پا گئے اناللہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نواں پنڈ احمد آباد قادیان کے رہنے والے تھے اور ہجرت کے بعد چک ۳ جنوبی سرگودھا میں آباد تھے۔ مخلص احمدی تھے۔ سچائی ان کی نمایاں خوبی تھی ہر ایک کے ساتھ محبت اور خلوص سے پیش آتے تھے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے آمین

(منیر احمد محمود معلم وقف جدید)

یہ فونٹین پن کس کا ہے؟

ایک فونٹین پن مجھے تحریک جدید کے دفاتر کے پاس سے گذرنے والی سڑک پر سے ملا ہے جو میں نے اپنے ابا جان مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل کے پاس امانتاً رکھوا دیا ہے جس دوست کا ہو وہ نشانی بیان کر کے دفتر وکالت مال سے حاصل فرمالے (ظفر احمد سرور متعلم جامعہ ششم)

درخواست دعا

میں نے اور میرے ایک احمدی دوست سید مسعود احمد صاحب نے محکمانہ امتحان دیا ہوا ہے احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک محمود احمد پی اے ایف سرگودھا)

احمدی خواتین کے سالانہ جلسہ ۱۹۶۱ء کی مختصر روئیداد

بزرگان سلسلہ علمائے کرام اور احمدی خواتین کی اہم تقاریر

(۲)

۲۷ دسمبر کا پہلا اجلاس

۲۷ دسمبر کی صبح کو زیر صدارت حضرت ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ دوسرے دن کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو محترمہ نیر سلطانہ صاحبہ نے کی نظم کے بعد محترمہ منور سلطانہ صاحبہ نے تقریر کی آپ کا موضوع تھا "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں اولاد کے متعلق"

اس کے بعد محترم محمودہ قریشی صاحبہ نے نظم پڑھی۔ پھر محترمہ مہر آپا صاحبہ حرم حضرت اقدس نے دعا کی اہمیت پر تقریر کی آپ نے دلنشین طریق سے سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ انیسویں صدی میں اسلام اس قدر تنزل پذیر ہو گیا کہ حالی و اقبال کی نگاہیں کانپ اٹھیں۔ وہ چلا اٹھے کہ اسلام کی ناؤ منجدھار میں ڈوبنے کی کشمکش میں مبتلا ہے۔ روحانیت مفقود ہو چکی تھی۔ دیکھنے والی آنکھوں نے دیکھا کہ جہالت دینی کے ان اندھیروں میں جب ایک دردمند دل راتوں کو جاگ جاگ کر خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر گڑگڑا کر رو کر خشوع و خضوع سے اصلاح کی دعا مانگنے لگا تو اس کو نور ایمان دے دیا گیا۔ جس کی کرنیں ایک دفعہ پھر دنیا میں پھیلنے لگ گئیں۔ یہ دعا ہی کا اثر تھا کہ ایک فرد واحد نے مخالفتوں کی یلغار کا مقابلہ کیا۔ دعا ضرور قبول ہوتی ہے وہ ماضی میں قبول ہوتی تھی حال میں قبول ہوتی ہے اور مستقبل میں بھی شرف قبولیت حاصل کرے گی۔ بشرطیکہ اس کی خاص شرائط کو ملحوظ رکھا جائے۔ مثلاً یہ کہ دعا کرنے والے کا دل کامل یقین سے معمور ہو کہ اس کا خدا اتنی قدرت رکھتا ہے کہ وہ اس کی دعاؤں کو سنے اور پورا کرے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ وہ احکام خداوندی کو پوری تندہی سے بجا لائے۔ پھر اس کے دل کو نور ایمان سے منور کر دیا جاتا ہے اس کا ہاتھ خدا کا ہاتھ۔ اور اس کی آواز خدا کی آواز ہو جاتی ہے۔ حضرت محترمہ موصوفہ نے سورہ فاتحہ کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ مسلمانوں کو بہت عظیم الشان دعا سکھا دی گئی ہے اس کی برکات ان گنت ہیں۔ مگر اس کے لئے جو اس سے فائدہ اٹھائے۔ اس تقریر کے بعد محترمہ امۃ المنان صاحبہ بی۔اے نے درود شریف کی برکات پر تقریر کی آپ نے اس اُن سنتوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مجھے تمام برکتیں اور فیوض درود شریف کی برکتوں سے حاصل ہوئے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنا چاہتا ہے اس کو چاہیئے کہ کثرت اور تواتر کے ساتھ درود شریف کا ورد کرے۔ درود شریف میں ہم جب اللھم صلی علی محمد وعلی آل محمد کہتے ہیں تو آل محمد میں ہم سب شریک ہو جاتے ہیں اور اس طرح گویا ہم خود اپنے روحانی درجات کی بلندی کے لئے دعا کرتے ہیں درود تقویٰ کے حصول کا ذریعہ ہے۔ درود شریف پریشانیوں کو دور کرتا ہے اور جنت کی راہ ہے۔

اس تقریر کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے قرآن پاک میں خواتین کے ذکر پر عالمانہ تقریر کی فاضل مقرر نے بتایا کہ قرآن مجید خداوند رب العالمین کا صحیفہ اور پیغام زندگی ہے بلا تخصیص مشرق و مغرب عورت و مرد یا رنگ و نسل وہ ساری انسانیت کے لئے جامع کتاب ہے اور قرآن پاک وہ واحد شرعی کتاب ہے جس میں خواتین سے متعلق احکام کا خاص طور پر ذکر ہے۔ قرآن پاک کی رو سے مرد و عورت برابر ہیں۔ اور دونوں میں سے بہتر وہی ہے جو زیادہ متقی ہے۔ دونوں کے لئے اجر اور جنت کی راہیں برابر کھلی ہیں۔ قرآن کریم میں بتایا گیا ہے کہ عورتوں و مردوں پر تبلیغ کی یکساں ذمہ داری ہے۔ ان کے علاوہ بعض احکام خاص طور سے عورتوں کے متعلق ہیں۔ مثلاً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے اللہ تعالیٰ نے بیعت کے احکام جاری کئے تو خاص طور پر عورتوں کا ذکر کیا۔

پردہ کے احکام خاص طور پر عورتوں کے لئے نازل کئے گئے اور پھر خاص طور پر ماں کا مقام متعین کیا۔ قرآن پاک میں بار بار والدین سے حسن سلوک کا ذکر ہے اس لئے مومن عورتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنا مقام پہچان کر اس کے مطابق اپنے اعمال کو ڈھالیں اور احمدیت کی تعلیم کو اکناف عالم تک پہنچائیں۔

آپ کی اس تقریر کے بعد محترمہ مبارکہ نیر صاحبہ نے معلّم کامل کے موضوع پر تقریر کی آپ نے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک مکمل ہدایت مکمل تعلیم مکمل نمونہ لے کر آئے تھے ان کی اتباع میں ہم مکمل انسان بن کر روحانیت کے اعلیٰ سے اعلیٰ مدارج طے کر سکتے ہیں۔ اس تقریر کے ساتھ آج کا پہلا اجلاس ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس

نماز کے وقفے کے بعد آج کا دوسرا اجلاس ڈیڑھ بجے شروع ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت حضرت محترمہ ام امۃ المتین صاحبہ نے کی۔ پروگرام کی ابتدا تلاوت کلام مجید سے ہوئی جو محترمہ امۃ الہادی صاحبہ نے کی۔ صادقہ طاہرہ صاحبہ کی نظم کے بعد محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے تربیت اولاد کے موضوع پر تقریر کی۔ محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے بڑے دلنشین انداز ...... میں خواتین کو اُن پر عائد کردہ بچوں کی تربیت کی عظیم ذمہ داری کی اہمیت واضح کی۔ آپ نے واضح کیا کہ بچپن کی تربیت بڑی دیرپا ہوتی ہے۔ اور بچپن میں تربیت صرف ماں ہی کر سکتی ہے۔ بچے کے شعور میں ماں کا وجود ایک مستقل حیثیت رکھتا ہے۔ جبکہ باپ کبھی کبھی سامنے آتا ہے۔ بچہ باپ سے جھجکنے لگتا ہے۔ لیکن ماں کی ہر بات اس کے سامنے ہوتی ہے اور وہ مجسمہ شفقت ماں کی ہر بات ماننے کے لئے تیار رہتا ہے۔ ماں معاشرہ میں بڑی اہم حیثیت رکھتی ہے۔ ماں کے قدموں تلے جنت ہونے کا یہ مفہوم بھی غلط نہیں کہ اس کی اطاعت شعاری سے جنت ملتی ہے مگر اس کا زیادہ گہرا اور ہمہ گیر مفہوم یہ ہے کہ ماں کے قدم ہی اولاد کو زندگی عطا کرتے ہیں۔ قوموں کی اساس اس کے نوجوانوں کے ہاتھ میں ہوتی ہیں اور ان کی تربیت صرف ماں ہی کر سکتی ہے۔ اپنی تقریر کو ختم کرنے سے قبل آپ نے خاص طور پر احمدی خواتین کو ان کے فرض سے آگاہ کیا۔

اس کے بعد محترمہ امۃ الہادی صاحبہ نے نظم پڑھی اور محترمہ امۃ الحکمت صاحبہ نے "حُسنِ یوسف دم عیسےٰ ید بیضا" کے موضوع پر تقریر کی آپ نے اپنی تقریر میں بڑے اچھے الفاظ میں حضرت رسول کریم صلے اللہ

علیہ وسلم کے حسن سیرۃ و حسن صورۃ پر روشنی ڈالی۔ آپ نے بتایا کہ اخلاق، علم روحانیت غرضیکہ کسی پہلو یا کسی بھی زاویہ سے دیکھیں آنحضور کی ذات والاصفات ہر رنگ میں یکتا اور ہر روپ میں کامل نظر آتی ہے۔ اس تقریر کے بعد محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے عقائد احمدیت کے موضوع پر تقریر کی۔ خواتین نے اس تقریر کو ازدیاد علم و عرفان کے لئے بڑی توجہ سے سُنا۔ آپ نے اپنی مؤثر تقریر کے آغاز میں ضرورت زمانہ کا ذکر کیا۔ آپ نے بتایا کہ کفر کی اسلام پر یورشں نے خدا کی غیرت کو جوش دلایا اور اُس نے اپنی قدیم سنت کے مطابق حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو اپنی تمام تر برکتوں کے ساتھ مبعوث کیا آپ نے اسلام پر ہونے والے اعتراضات کا جواب دیا۔ آپ نے وفات مسیح ناصری اور خاتم النبیین کا صحیح مفہوم سامنے لاکر ثابت کیا کہ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے اور اسلام آج بھی وہی ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھا۔ ہماری ہدایت کے لئے وہی صحیفۂ آسمانی قرآن پاک ہے وہی ارشادات رسول ہیں اور وہی کا اسوۂ حسنہ ہے۔ کم علمی کی بناء پر بعض لوگوں نے غلط راستے دکھائے اور اسلام میں غلط باتیں رواج پا گئیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن پاک سے ثابت کر دیا کہ مسیح ناصری اپنی طبعی موت وفات پا گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں میں یہ استدلال ایک موجیں مارتے ہوئے سمندر کی طرح وسیع و عریض ہے اگر احمدی ان کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ان کا مطالعہ جاری رکھیں گے تو ان پر حقائق و معارف کھلتے رہیں گے۔ احمدیت کوئی نئے عقائد نہیں لائی۔ بلکہ اسلام ہی کی اصلی صورت ہے۔ جہالتوں کے پیچھے نہ پڑو نور عرفان کے سائے میں چلو وہ تمہیں باخدا اور پھر خدا نما انسان بنا دے گا۔ احمدیت کے عقائد عالمگیر اور ہمہ گیر ہیں۔ اور بالآخر کامیابی احمدیت ہی کی ہوگی۔ جو حقیقی اسلام ہے۔ انشاء اللہ

اس تقریر کے ساتھ آج کا دوسرا اجلاس ختم ہوگیا۔ (باقی)

محترم میاں شہاب الدین صاحب مرحوم

(از محترم قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سرحد)

محترم میاں شہاب الدین صاحب احمدی خلف میاں شفیع الدین صاحب خلف میاں برہان الدین صاحب کاکاخیل ساکن سرخ ڈھیری ضلع مردان ۱۸۹۴ء میں تولد ہوئے اور مردان میں ۱۹۱۰ء میں میٹرک پاس کر کے پشاور ایڈورڈس مشن کالج میں داخل ہوئے اور ۱۹۱۴ء میں خاکسار کی تبلیغ سے احمدی ہوئے اور حضرت خلیفۃ المسیح اول کے ہاتھ پر بیعت کی۔

بچپن سے خوش مزاج ہنس مکھ پاک فطرت۔ سادہ وضع پُر محبت انسان تھے۔ صلوٰۃ پنجگانہ کے پابند نماز باجماعت کے شائق اور دل کھولکر چندوں میں حصہ لیا کرتے۔ جماعت احمدیہ مردان کے نائب امیر اور امیر رہے۔

آغاز جوانی میں پولیس میں سب انسپکٹر بھرتی ہوئے۔ چند سال بعد پولیس کی ملازمت چھوڑ کر عرائض نویس ہوئے۔ محترم میاں صاحب کا خاکسار سے پچاس سال سے برادرانہ اور مخلصانہ تعلق رہا۔ بڑی عزت اور تکریم سے پیش آتے۔ قادیان اور ربوہ سالانہ جلسہ پر شوق سے حاضر ہوتے۔

آپ نے دو شادیاں کیں اور کثیر الاولاد خلف اکبر میاں حسام الدین صاحب بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ مردان ہیں جو جماعت کے کاموں میں شوق سے حصہ لیتے ہیں۔ دوسرے بچے اور بھائی بھی مخلص احمدی ہیں۔ محترم میاں شہاب الدین مرحوم غالباً ایک ماہ سے بیمار ہوئے جگر پر کینسر کا دانہ نکلا اور بالآخر بدھ کے دن ۴ بجے شام ۱۳ دسمبر ۱۹۶۱ء کو جان بحق سپرد ہوئے۔ جمعرات کے دن آبائی قبرستان میں بمقام سرخ ڈھیری دفن ہوئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ خاکسار نے پڑھا اور مردان اور سرخ ڈھیری کے احمدی اور دور دور سے احباب تعزیت کے لئے تشریف لائے۔ پشاور سے بھی دوست حاضر ہوئے۔ ہمیں سارے خاندان سے دلی ہمدردی ہے۔ خدا تعالےٰ میاں صاحب مرحوم کی مغفرت کرے اور جوار رحمت میں قرب نصیب فرمائے۔ احباب جماعت نماز جنازہ غائب ادا فرمادیں

(قاضی محمد یوسف احمدی امیر جماعت ہائے احمدیہ سرحد)

چندہ وقفِ جدید کے متعلق ایک ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر بعض دوستوں نے چندہ وقف جدید براہ راست خزانہ میں داخل کروایا تھا جس کی تفصیل اب تک ہمیں نہیں پہنچی اور نہ ہی یہ پتہ چل سکا ہے کہ کس سال کی یہ رقوم ہیں۔ مہربانی کر کے ایک فہرست نام بنام تیار کر کے دفتر ہذا کو بھجوا دیں تاکہ کھاتہ کا اندراج مکمل کر دیا جائے۔ فہرست میں کوپن نمبر اور رقم کا حوالہ ضرور دیں۔ جزاھم اللہ۔ (ناظم مال وقف جدید)

وقف جدید کے سال پنجم میں وعدہ جات اور ادائیگی

۱۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اپنا وعدہ مبلغ دو صد روپیہ نقد ادا فرما دیا ہے۔ جزاکم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء۔

۲۔ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہٗ نے اپنا وعدہ مبلغ ۱۰۰/- روپیہ چندہ وقف جدید اور ۵۰/- روپیہ خدمت خلق کیلئے نقد ادا فرما دئے ہیں۔ جزاکم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء۔

۳۔ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ ہمشیرہ چوہدری محمد شریف صاحب چک ۲۰۶ نہر مراد ضلع بہاولنگر نے مبلغ ۵۰/- روپیہ چندہ وقف جدید نقد ادا فرما دیا ہے۔

۴۔ محترم ملک عبدالرحمٰن صاحب رئیس قصور نے علاوہ جماعتی وعدہ کے حسب سابق ۱۲۰۰/- روپیہ اشاعت اسلام کے لئے امسال ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ

احمدی مستورات متوجہ ہوں

(از حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

میرا ارادہ انشاء اللہ لجنہ اماء اللہ کی مختصر تاریخ لکھنے کا ہے جس کا ابتدائی کام میں نے شروع کر دیا ہے۔ ہماری وہ بہنیں جنہوں نے لجنہ اماء اللہ کے کاموں میں حصہ لیا ہو یا لجنہ اماء اللہ نے جو کام کئے ہیں ان سے واقفیت رکھتی ہوں وہ مجھے حالات لکھکر بھجوائیں۔ بیرونی لجنات اپنی اپنی جگہ کے حالات بھجوا سکتی ہیں۔ لیکن یہ کام میں بہت جلد ختم کرنا چاہتی ہوں۔ اس لئے اس اعلان کو پڑھنے کے بعد جس قدر جلد حالات بھجوا سکیں بھجوا دیں میں انتہائی ممنون ہوں گی۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

کتاب "راہ ایمان" کا انگریزی میں ترجمہ ہوگیا ہے

ناصرات الاحمدیہ کے لئے ایک کتاب بطور نصاب لکھی جا چکی ہے جس کا نام "راہ ایمان" ہے۔ اس کتاب کا انگریزی میں ترجمہ کروایا گیا ہے۔ ہر احمدی بچی کو اس کتاب کو پڑھنا چاہئے۔ آئندہ ناصرات الاحمدیہ کے کورس میں یہ کتاب رکھی گئی ہے۔ اور دسی کتاب کا امتحان ہوا کرے گا۔

جو بچے انگریزی سکولوں میں پڑھتے ہیں۔ ان کو یہ کتاب ضرور منگوانی چاہیے قیمت ایک روپیہ ہے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ایک قابل رشک مثال

(از ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ)

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کام یکسر الصلیب ہے اس لئے وقف جدید نے سال گذشتہ سے عیسائی مشن کے بالمقابل اپنی کوششیں جاری کردی ہیں۔ اس سلسلہ میں مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب رئیس قصور کا اسم گرامی قابل ذکر ہے۔ جنہوں نے سال ۱۹۶۱ء میں اپنے عام چندہ وقف جدید کے علاوہ بارہ صد سالانہ اس مد میں دینے کا وعدہ ارسال فرمایا ہے۔ اور اسے جاری رکھتے ہوئے سال رواں میں بھی بارہ صد روپیہ ادا کرنے کا وعدہ بھجوایا ہے جزاھم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء

اس نیک مثال پر عمل کرتے ہوئے جن مخلصین کو عیسائیت کے بالمقابل اشاعت اسلام کا درد ہو وہ مہربانی فرماکر جس قدر جلد ممکن ہوسکے نقد چندہ یا وعدہ جات دفتر کو بھجوا دیں۔ تاکہ ہم اس کے مطابق کام کو وسعت دے سکیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

درخواست دعا

محترمہ بیگم صاحبہ شیخ ایم اے رشید گلگشتی ۶۲ کینال بنک ریلوے کالونی لاہور کے صاحبزادے مکرم شیخ حمید احمد صاحب رشید سینئر گراؤنڈ انجینئر لاہور ہوائی جہاز کے ایک حادثہ میں معجزانہ طور پر بچ گئے ہیں۔ شکرانہ کے طور پر اپنے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کے تمام بچوں کا آئندہ بھی حافظ و ناصر ہو اور دینی و دنیوی حسنات سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ آمین۔

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے مخلصین

سیدنا حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۷۲۱	کارکنان وکالت تحریک جدید۔ ربوہ	۶۸ — ۸
۷۲۲	مکرم جناب محمد صدیق صاحب زرگر پیر محل ضلع لائلپور	۰۰ — ۲
۷۲۳	" میاں روشن الدین صاحب روڈالہ "	۰۰ — ۵
۷۲۴	احباب جماعت احمدیہ یاقت پور بذریعہ مکرم چوہدری رحمت علی صاحب	۰۰ — ۵
۷۲۵	مکرم اقبال احمد صاحب اختر علی پور ضلع لاہور	۰۰ — ۱۰
۷۲۶	مکرم الحاج ملک عمر علی صاحب رئیس کھوکھر اسٹیٹ ضلع ملتان	۰۰ — ۱۰
۷۲۸	" نصیر الحق صاحب A-D-K پمپ ہاؤس (سندھ)	۰۰ — ۱۰
۷۲۹	" چوہدری فتح محمد صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر چک ۹۶/۱۲-۷ الف (سندھ)	۰۰ — ۶
۷۳۰	" ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب ننکانہ ضلع شیخوپورہ	۰۰ — ۲
۷۳۱	احباب جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر بذریعہ مکرم محمد احمد صاحب قمر	۰۰ — ۱۱
۷۳۲	مکرم صوفی غلام محمد صاحب چک ۲۷ الف (سندھ)	۰۰ — ۶
۷۳۳	مکرم حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ	۰۰ — ۵
۷۳۴	" سید ظہور احمد شاہ صاحب۔ ربوہ	۰۰ — ۱۰
۷۳۵	احباب جماعت احمدیہ اسلامیہ پارک لاہور بذریعہ مکرم عبدالستار صاحب	۰۰ — ۲۵
۷۳۶	مکرم بابو داؤد احمد صاحب کوچہ چابکسواراں لاہور	۰۰ — ۲۸
۷۳۷	احباب جماعت احمدیہ حلقہ سول لائن لاہور بذریعہ مکرم نور احمد صاحب	۵۰ — ۱۲
۷۳۸	" " وحدت کالونی لاہور بذریعہ مکرم رانا عبدالکریم صاحب	۰۰ — ۱۰
۷۳۹	مکرم خلیفہ عبدالمنان صاحب کیپٹل پارک لاہور	۰۰ — ۱۰
۷۴۰	" عبدالرحیم صاحب ریک روڈ۔ لاہور	۰۰ — ۵۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

ضروری اعلان

باہر کی جو لڑکیاں نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ میں داخل ہونا چاہتی ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی رہائش کا مناسب انتظام انشاء اللہ کر دیا جائے گا۔

(ہیڈ مسٹریس نصرت انڈسٹریل سکول)

مسجد احمدیہ شیخوپورہ کیلئے گرانقدر عطیہ

محترمہ ڈاکٹر زبیدہ خاتون صاحبہ نے مسجد احمدیہ شیخوپورہ کے لئے پانصد ۵۰۰/ روپیہ کی رقم عطا فرمائی ہے۔ اس سے قبل آپ بیرون ملک کی ایک مسجد میں بھی حصہ لے چکی ہیں۔ جماعت احمدیہ شیخوپورہ ان کی بہت ممنون ہے کہ انہوں نے خانہ خدا کی تعمیر کے لئے ایک گرانقدر عطیہ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس عطیہ کو قبول فرمائے اور انہیں اس کا بہتر ثواب عطا فرمائے۔ جزاھا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(حکیم مرغوب اللہ سیکرٹری جماعت احمدیہ شیخوپورہ)

قرض الٰہی سے سبکدوشی

مکرم سید منظور احمد شاہ صاحب شمس روڈ ملتان تحریر فرماتے ہیں۔ "میرے سابقہ سال کے وعدے سے ایک کثیر رقم /۴۸ روپے بقایا تھی۔ جس کے لئے ہر وقت ادائیگی کا خیال رہا ہے۔ گو کہ میرے مالی حالات درست نہیں ہیں۔ تاہم اس قرض الٰہی کو بسبقت سے ادا کر رہا ہوں۔ اور ساتھ ہی آپ کی خدمت میں درخواست دعا کرتا ہوں۔"

جملہ قارئین کرام سے مکرم شاہ صاحب موصوف کے لئے درخواست دعا ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

تعلیم الاسلام ہائر سیکنڈری سکول گھٹیالیاں میں ایک دلچسپ مجلس

مورخہ ۱۲ جنوری ۶۳ء۔ پروفیسر ملک محمد نواز خان صاحب ایم۔ اے (تاریخ) ایم۔ اے (فارسی) نے کالج یونین کے زیر اہتمام "اسلامی تاریخ کے چند نادر پہلو" کے موضوع پر ایک پر از معلومات مضمون پڑھ کر سنایا۔ جس میں آپ نے بتایا کہ اسلامی تاریخ انسانی کیریکٹر کے اہم پہلوؤں کا ایک زندہ آئینہ ہے اور تاریخ کے ایک طالب علم کو افراد اور جماعت کے اعتبار سے جو مکمل اسباق تاریخ اسلام سے مل سکتے ہیں۔ اور کہیں سے نہیں مل سکتے۔ مضمون کے بعد مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے پرنسپل کالج نے تاریخ اسلام کے بعض روشن شخصیتوں کے کارنامے اور ان کے اثرات پر تقریر فرمائی۔ اور طلباء کو تلقین فرمائی کہ وہ دیہات میں ہونے کے سبب یہ نہ سمجھیں کہ انہیں خدمت کے مواقع کم حاصل ہیں۔ بلکہ جس طرح ستارے نظام شمسی میں اپنا اپنا حصہ اپنی فطرت کے مطابق ادا کرتے ہیں یہی حالت جماعت کے بچوں۔ جوانوں اور بوڑھوں کی ہے۔

(نذیر احمد خادم سیکرٹری یونین)

خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ ادا فرمانیوالے مخلصین

فہرست نمبر ۵۴

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کی تعمیر کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرت۔ دیگر مخیر احباب سے درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں:

۴۰۳	مکرم شیخ فضل احمد صاحب سمن آباد لاہور منجانب پسر نو مولود ظفر اقبال فضل۔	۰۰ — ۱۵۰
۴۰۴	مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب کھاریاں ضلع گجرات منجانب والدہ ماجدہ بھائی بھری صاحبہ	۰۰ — ۱۵۰
۴۰۵	مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا امیر جماعت ہائے احمدیہ علاقائی	۰۰ — ۱۵۰
۴۰۶	جماعت احمدیہ چک ۱۱۶ شمالی ضلع سرگودھا بذریعہ مکرم بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال	۰۰ — ۱۵۰
۴۰۷	مکرم چوہدری غلام رسول صاحب آف چک ۱۲۱ بہاولپور	۳۸ — ۱۵۰
۴۰۸	مکرم میاں عبدالرفیق صاحب اوورسیئر پشاور شہر	۰۰ — ۱۵۰
۴۰۹	محترمہ فردوس بی بی صاحبہ زوجہ مکرم مولوی عبدالغفور صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوہاٹ	۰۰ — ۱۵۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

وعدہ جات وقف جدید۔ سال پنجم

مندرجہ ذیل احباب کرام نے سال رواں کے وعدہ جات میں نمایاں طور پر اضافہ کی ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب	۰ — ۹۷
مکرم مبارک علی صاحب ٹمبر مرچنٹ لائل پور	۰ — ۵۵۰
مکرم حاجی قمر الدین صاحب سندھ	۰ — ۱۰۱

(ناظم مال وقف جدید)

نقد ادائیگی کرنے والے مخلصین

مکرم چوہدری غلام نبی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۱۸ بہوڑو شیخوپورہ اطلاع دیتے ہیں کہ حسب ذیل افراد جماعت نے وعدہ کے ساتھ ہی نقد ادائیگی فرما دی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ وکیل المال اوّل

چوہدری غلام قادر صاحب	۵۶ — ۵	مکرم صوفی احمد الدین صاحب	۰۰ — ۳
غلام نبی صاحب مع اہل وعیال	۵۰ — ۱۰	" محمد علی ولد کریم بخش صاحب	۵۰ — ۷
حکیم محمد حیات صاحب	۱۲ — ۷	محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ محمد علی صاحب	۰۰ — ۶
غلام محمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	۵۰ — ۵	مکرم ہدایت علی صاحب	۷۵ — ۵
غلام رسول صاحب معہ والدہ صاحبہ	۷۵ — ۵	" فرزند علی ولد نواب دین صاحب	۶۹ — ۶
بشیراں بی بی صاحبہ	۳۵ — ۲	" محمد علی ولد کمال الدین صاحب	۶۹ — ۶
محمد طفیل صاحب ولد نور دین صاحب	۵۰ — ۵	" محمد صادق ولد گلاب دین صاحب	۷۵ — ۶
غلام نبی صاحب ولد روشن الدین صاحب	۲۵ — ۶	" دین محمد صاحب امیر جماعت	۶۲ — ۵
ریشم بی بی صاحبہ اہلیہ غلام نبی صاحب	۵۶ — ۵	" میاں احمد دین صاحب	۳۵ — ۵
مستری محمد طفیل صاحب	۸۷ — ۵	" محمد صادق نمبردار معہ خاندان	۳۳ — ۲۲
		" فتح محمد ولد روشن دین	۸۱ — ۵

مکرم محمد علی ولد فتح ... صاحب ۸۱ — ۵

مرحوم محسنوں کو ایصالِ ثواب کی قابلِ قدر مثالیں

فہرست نمبر ۳۵

ذیل میں ان مخلصین کے اسمائے گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے مرحوم بزرگوں کو ایصالِ ثواب کی غرض سے تعمیرِ مساجد ممالک بیرون میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

دیگر مخیر احباب بھی اپنے مرحوم محسنوں کی احسان شناسی کے طور پر ان کی طرف سے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ چندہ کی تحریک میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان۔

۱۷۲۔ محترمہ امۃ الباسط بیگم صاحبہ کھوپال والہ ضلع سیالکوٹ منجانب والد ماجد بابو فضل احمد صاحب مرحوم ... ۱۵۰۔۔

۱۷۳۔ مکرم چوہدری محمد عمر صاحب دھرم پورہ لاہور منجانب اہلیہ خود آمنہ بیگم صاحبہ مرحومہ ... ۱۵۰۔۔

۱۷۴۔ محترمہ بیگم قمر عطاء اللہ اہلیہ کرنل عطاء اللہ صاحب لاہور منجانب والدہ ماجدہ فاطمہ بیگم صاحبہ مرحومہ ... ۱۵۰۔۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

پہلی تنخواہ ملنے پر خانہ خدا کا حصہ

ملازمین حضرات کے لئے قابل تقلید نمونہ

مکرم سردار غلام احمد مصطفیٰ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کاسی ضلع لاہور اپنی چٹھی مورخہ ۸/۱/۶۲ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"میرے عزیزان ذیل نے ملازم ہوتے ہی پہلی تنخواہ ملنے پر مساجد بیرون ممالک میں حسب ذیل چندہ ادا کیا ہے۔

(۱) رانا محمد یوسف صاحب:۔ ۸۔۔۔

(۲) چوہدری احمد علی صاحب:۔ ۱۰۔۔۔

(۳) سردار نور احمد مرتضیٰ صاحب:۔ ۱۴۔۔۔

۳۲۔۔ روپے بذریعہ کوپن ۲۱۰۸۴ مورخہ ۷-۱-۶۲ داخل خزانہ ہو چکے ہیں۔"

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت ڈالے اور انہیں روحانی و جسمانی ترقیات سے نواز کر خدمت دین کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

دیگر ملازمین حضرات بھی اپنے آقا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے ارشاد فرمودہ لائحہ عمل مساجد ممالک بیرون (جو جماعت کے بار بار پیش ہوتا رہتا ہے) کے مطابق مساجد ممالک بیرون کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

نقد ادائیگی کرنے والے مخلصین

مکرم مرزا الطاف الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ اپنے تازہ خط مورخہ ۷/۱/۶۲ میں تحریر فرماتے ہیں کہ حسب ذیل احباب نے چندہ سال ۲۸/۱۸ وعدہ کے ساتھ ہی ادا کر دیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء جملہ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

۱۔ میاں فضل دین صاحب
۲۔ محمد عبد اللہ بزاز صاحب
۳۔ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب
۴۔ شیخ محمد صدیق صاحب
۵۔ ملک برکت علی صاحب
۶۔ ہاشمی بیگم صاحبہ
۷۔ اقبال بیگم صاحبہ
۸۔ رحم بی بی صاحبہ
۹۔ اہلیہ شیخ رحمۃ اللہ صاحب
۱۰۔ اہلیہ شیخ کفایت اللہ صاحب
۱۱۔ ولایت بیگم صاحبہ
۱۲۔ قاضی محمد رمضان صاحب

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

بستر علالت پر بھی خدمتِ دین کا جذبہ

"ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں (تمام غیر ممالک) داخل ہو جائیں۔" (المصلح الموعود ایدہ اللہ)

ہمارے اولوالعزم امام کے مذکورہ بالا عزم صمیم کے پیشِ نظر جس قدر انہماک اور ذوق شوق تعمیر مساجد کے لئے احمدی دوستوں کو ہونا چاہیئے وہ محتاج بیان نہیں۔ مقام مسرت ہے کہ بعض جماعتوں میں ہمیں ایسے کارکن میسر ہیں۔ چنانچہ محترم شیخ محمد شریف صاحب مینیجنگ ڈائریکٹر پریس ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور نے بسترِ علالت پر سے ہی اپنے مکتوب گرامی ۲۱/۱۲/۶۱ میں تحریر فرمایا:۔

"آپ نے مجھے تعمیر مساجد بیرون ممالک کے نہایت درجہ اہم کام کی توجہ دلائی ہے تاکہ میں لاہور کے دوستوں کو تحریک کروں۔ لہذا اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بستر علالت پر بھی فکر رہتا ہے ...... میں سمجھتا ہوں کہ مجھ پر جس قدر دل کی بیماری کا حملہ ہوا ہے۔ اگر میرے پیش نظر یہ تحریک نہ ہوتی تو شاید میں زندہ نہ رہتا۔ ڈاکٹروں نے بھی حیرت ظاہر کی ہے کہ اتنے زبردست حملہ کے باوجود زندہ رہنا قدرت کی طرف سے ہی مدد ہے۔"

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم شیخ محمد شریف صاحب موصوف کو کامل شفاء اور صحت والی لمبی عمر کے ساتھ زیادہ سے زیادہ خدمت دین کے مواقع عطا فرمائے اور ساری جماعتوں کے عہدیداران کو ممالک بیرون میں مساجد کی تعمیر کے لئے ایک خاص جوش اور قوتِ عمل عطا فرماتے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

سیکرٹریان تحریک جدید کیلئے کیلنڈر مفت

جملہ سیکرٹریان تحریک جدید جنہوں نے جلسہ سالانہ پر ہمارا کیلنڈر حاصل نہیں کیا۔ وہ اب اپنا مکمل پتہ ڈاک بھجوا کر حاصل فرمالیں۔ دوسرے دوست خرچ ڈاک کے لئے پچیس نئے پیسے کے ٹکٹ بھجوا کر ہمارا کیلنڈر حاصل فرما سکتے ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد ۔ دکن

قومی انعامی بانڈ خریدیئے

۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء کی قرعہ اندازی کے لئے انعامی بانڈ ۱۵ جنوری تک خریدے جا سکتے ہیں۔

سلسلہ نمبر 9 اب جاری ہے۔

ہر صورت میں آپ کی جیت

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ کی وفات پر تعزیتی قرارداد (بقیہ صفحہ اول)

آپ کو قرآنی علوم اور احادیث پر بہت عبور حاصل تھا آپ کا احساس فرض اور خدمت اسلام کا عظیم جذبہ ان تمام لوگوں کے دلوں میں آپ کی یاد کو ہمیشہ تازہ رکھے گا جنہیں آپ سے ملنے اور آپ سے فیض یاب ہونے کا موقع ملا۔

ہم جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے جملہ افراد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام دیگر افراد کی خدمت میں اس عظیم جماعتی سانحہ پر دلی اندوہ وغم اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات تمام دنیا کے احمدیوں کے لئے ایک عظیم جماعتی سانحہ اور نقصان کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی لئے آج ہمارے دل بھی اپنے دوسرے بھائیوں کی طرح غمناک ہیں۔

ہم اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ وہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے جوار رحمت میں خاص مقام قرب سے نوازے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ساری جماعت کو یہ عظیم صدمہ صبر اور ہمت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین!"

"ایران نے اسرائیل سے معاہدہ نہیں کیا"

تہران ۱۶ جنوری۔ حکومت ایران کے ایک ترجمان نے جرمنی کے ایک اخبار کی اس خبر کو بالکل من گھڑت بتایا ہے کہ ایران نے اسرائیل سے کوئی خفیہ معاہدہ کیا ہے ایران کے سیاسی حلقوں نے اس بات پر حیرانی ظاہر کی ہے کہ ایک ایسا اخبار جس کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ کافی باخبر ہے۔ ایسے پراپیگنڈے کے جال میں پھنس گیا ہے جس کا مقصد ایران کے اپنے دوست عرب ممالک سے تعلقات کو خراب کرنا ہے۔

کلیم یونٹ کلیم

کی خرید وفروخت کیلئے

مبشر پراپرٹی ڈیلرز سیالکوٹ شہر

کی خدمات حاصل کریں

قادیان دارالامان کے رسکنی پلاٹ کا بہترین معاوضہ دلایا جاتا ہے۔ نقل فیصلہ غیر مصدقہ اور معاوضہ بک فوراً روانہ کریں۔

اعلان

گورنمنٹ کے حکم کے مطابق بسوں کے تمام اڈے لاہور شہر سے منتقل ہو کر بادامی باغ مؤرخہ ۸/۱/۶۲ سے چلے گئے ہیں سرگودھا کے لئے سٹینڈ نمبر ۶ مقرر ہوا ہے۔ یہ سٹینڈ تمام کمپنیوں کا برائے سرگودھا مشترکہ ہے۔ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کے ٹائم مندرجہ ذیل ہوں گے۔ دوست ان اوقات کا خیال رکھ کر وقت پر تشریف لاویں۔

۱۔ پہلا ٹائم	۳/۵۰ صبح
۲۔ دوسرا "	۷/۵۰ "
۳۔ تیسرا "	۱۱/۳۵ "
۴۔ چوتھا "	۲/۳۰ بعد دوپہر
۵۔ پانچواں "	۴/۱۵ "
۶۔ آخری ٹائم	۷/- رات

تقریب شادی

ربوہ ـــ مورخہ ۱۳ جنوری ۱۹۶۲ء بروز شنبہ بعد نماز عصر عزیزہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت مکرم محمد عبدالعزیز صاحب ساکن قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ہمراہ انعام الرحمٰن صاحب انور ابن مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیرالمومنین ۲۶ دسمبر ۱۹۶۱ء کو مسجد مبارک میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا تھا۔ مورخہ ۱۴ جنوری کو بعد نماز مغرب مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور نے اپنے فرزند انعام الرحمٰن صاحب انور کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

ہر دو تقاریب (تقریب رخصتانہ اور دعوت ولیمہ) میں بعض بزرگان سلسلہ کے علاوہ دیگر احباب بھی کثیر تعداد میں شریک ہوئے اور دونوں مواقع پر مکرم شمس صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

درخواستِ دعا

میری ہمشیرہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ کا لاہور میں اپریشن ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالسمیع از ربوہ)

اعلان نکاح

میری لڑکی عزیزی صالحہ نسیم کا نکاح بعوض حق مہر مبلغ تین ہزار روپیہ مکرم پروفیسر محمود بن صاحب ایم اے نے مورخہ ۵ جنوری ۶۲ء بروز جمعہ بعد نماز عصر مسجد دارالرحمت غربی غلہ منڈی میں عزیزم حمید احمد صاحب کارکن دفتر امور عامہ ابن مہرالدین صاحب ٹھیکیدار ربوہ کے ساتھ پڑھا۔ جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ صحابہ کرام۔ درویشان قادیان اور دیگر احباب سے جانبین کے لئے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

(سیٹھ عبدالکریم آف کراچی)

مغربی پاکستان میں سردی کی لہر

مغربی پاکستان میں سردی کی لہر چل رہی ہے سردی کے حملہ سے کئی شدید تکالیف مثلاً کھانسی زکام۔ بخار۔ انفلوئنزہ۔ نمونیہ اور مختلف قسم کی دردیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

"کیوریٹو" سردی کے اثر کو فوراً زائل کر کے ان تکالیف کو بڑی تیزی سے ختم کر دیتی ہے اس جدید دوا کے متعلق تفصیلات مفت حاصل کریں۔ یہ دوا ہر دواخانے اور ہر گھرانے میں موجود ہونی چاہیئے۔ میٹھے بے مزہ پوڈر کی شکل میں

فی ڈرام (۱۲ خوراک)	دو ڈرام	چار ڈرام	ایک اونس
۵۰ پیسے	۸۰ پیسے	۱/۵۰ روپیہ	۲/۵۰ روپے

ایک درجن پر پچیس فی صدی کمیشن۔ خرچ ڈاک وپیکنگ ۱/۳۱ پیسے۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے!